
414

آیات نمبر 100 تا 122 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سرگزشت کا بقیہ حصہ اور
حضرت موسیٰ اور ہارون کا ذکر ہے۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ نے ہمیشہ اپنے
پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ہی کامیاب ہو گا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب
! مجھے ایک نیک اور سعادت مند بیٹا عطا کر فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ اس پر ہم
نے انہیں ایک حلیم الطبع بیٹے کی بشارت دی فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ
اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ پھر جب وہ بیٹا ابراہیم
علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تو ایک دن ابراہیم علیہ السلام نے
بیٹے سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں، سو تم بھی غور
کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ بیٹے نے جواب دیا کہ ابا جان! آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے
پورا کر ڈالئے، اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے ثابت قدم لوگوں میں سے پائیں گے فَلَمَّآ
اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ پھر جب دونوں باپ بیٹے حکم الٰہی کی بجا آوری پر تیار ہو
گئے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل زمین پر گرا دیا وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اس وقت ہم نے
پکارا کہ اے ابراہیم! تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا، ہم اخلاص سے نیکی کرنے
والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ دراصل یہ



ایک بہت بڑی آزمائش تھی وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے اس کے بدلہ
میں ایک بہت بڑا ذبیحہ دے کر اسے بچا لیا وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ہم
نے بعد میں آنے والی امتوں میں ان کا ذکر خیر برقرار رکھا سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ کہ سلام ہو ابراہیم علیہ السلام پر كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ ہم مخلص اور نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بلاشبہ وہ ہمارے حقیقی مومن بندوں میں سے تھا وَ
بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک
فرزند اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری دی جو ایک نبی اور صالحین میں سے ہوگا وَ
بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اِسْحٰقَ ط اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام
پر اپنی برکتیں نازل فرمائیں وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ
مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ اور ان کی نسل میں کچھ لوگ بہت نیک صفت ہیں اور کچھ اپنے آپ پر
صریح ظلم کرنے والے ہیں رکوع [۳] وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اور
بلاشبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بہت بڑی تکلیف سے
نجات دی وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے ان سب کی مدد کی
تو بالآخر وہی لوگ غالب رہے وَ اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے ان
دونوں کو ایک روشن اور واضح کتاب عطا کی تھی وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی وَ تَرَكْنَا
عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ ہم نے بعد میں آنے
والی امتوں میں ان دونوں کا ذکر خیر برقرار رکھا کہ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ہم نیک اور مخلص لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے
ہیں اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ بلاشبہ وہ دونوں ہمارے حقیقی مومن
بندوں میں سے تھے